سوال: فروغ اسلام میں تصوف کی اہمیت بیان کریں ۔ کیا موجودہ راہ روی کا علاج تصوف میں موجود ہے؟

جواب 1: تعارف

خودی کو کر بلند اتنا
کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا خود بندے سے پوچھے بتا تیری
رضا کیا ہے
(علامہ محمد اقبال رحمہ)

تصوف کی فروغ اسلام میں بڑی اہمیت ہے ۔ اسلام کے فروغ میں صوفیوں و علماء کرام رحمہ کا بڑا ہاتھ رہا ہے ۔ مزید برآں، موجودہ راہ روی کا تصوف میں ہی بہترین علاج ممکن ہے، جس کی حمایت خود اقبال رحمہ نے بھی کی ہے یعنی، تصوف آج کے راہ روی کا بہترین علاج فراہم کرتا ہے ۔

2- تصوف کے معنی و مطلب

"تصوف معنی "ظاہرہ باطن" دونوں کا صاف ہونا۔

تصوف کے معنی ہیں کہ

انسان اپنے ظاہر کے ساتھ ساتھ اپنے باطن
کی بھی صفائی کرے۔ یعنی انسان اپنے
نفس کی پیروی کے بجائے نفس
کو سدھارے۔

یہ صوفی کی انا فنا ہوتی
ہے

(حضرت داتا گنج بخش رح ۔)

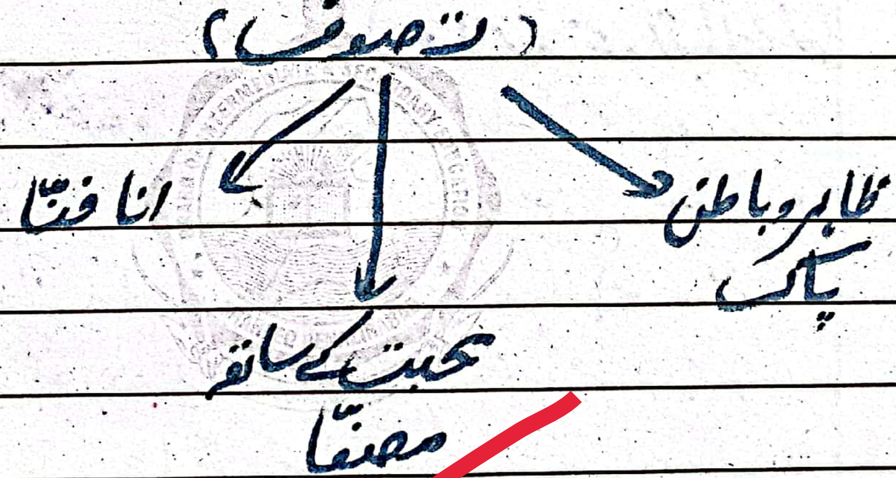

یعنی تصوف انسان کے ظاہر و باطن کی
پاکائی کا دوسرا نام ہے۔

3- فروغ اسلام میں تصوف کی اہمیت

مندرجہ ذیل تفصیل
ملاحظہ ہیں:

(i) حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمہ اور تصوف

حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمہ برصغیر میں سیر و سفر کرنے کے شوقین تھے۔ سیر و سفر میں قدرت نے برصغیر منتخب کیا۔

"برصغیر میں اسلام کا پھیلاؤ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمہ کے ذریعے ہوا"

چشتی سلسلہ تصوف کا اسلام میں اہم کردار رہا ہے۔

Use the name of philosophers as references and headings should be general.....

(ii) شیخ اسماعیل رحمہ اور تصوف

حضرت شیخ اسماعیل رحمہ بھی تصوف کے راستے پر آئے تھے۔ حضرت شیخ اسماعیل کی کوششوں سے لاہور میں اسلام پھیلا۔

"لاہور میں تصوف کے ذریعے حضرت شیخ اسماعیل رحمہ نے اسلام پھیلایا اور خود حضرت شیخ اسماعیل لاہوری شہادت۔"

مطلب، تصوف میں حضرت شیخ اسماعیل اسرگے رہے۔

(iii) حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمہ اللہ حضرت داتا گنج

بخش علی ہجویری رحمہ حضرت محمود غزنوی کے دور میں تصوف کو بڑا فروغ دیا۔ نتیجتاً اسلام میں بڑا اضافہ ہوا۔

حضرت داتا نے بہت سی مساجد کا قیام کیا اور ان میں واعظ و نصیحت عام کی۔

مطلب پھر بھی یہ کہ اسلام میں تصوف کی بڑی اہمیت ہے۔

(iv) حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمہ اور تصوف

مرشد، حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمہ کا بھی تصوف کے ذریعے اسلام کے فروغ میں بڑا کردار رہا ہے۔ حضرت بہاؤالدین

Add more arguments in this part

زکریا ملتانی رحمہ نے بہت وعظ و
نصیحت کی جس کے اثر بڑے
پُر اثر تھے۔

حضرت بہاؤالدین
زکریا ملتانی رحمہ نے ملتان
میں وعظ و نصیحت کے
ذریعے اسلام کا
پیغام عام کیا۔

یعنی اسلام کے فروغ میں تصوف کا
بڑا کردار ادا ہے۔

تصوف ۔ صوفیاء اکرام

- حضرت داتا گنج بخش رحمہ
- حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمہ
- حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمہ
- حضرت شیخ اسماعیل ابیوری رحمہ

6۔ تصوف کے ذریعے موجودہ دور کی کا
علاج ممکن ہے

تصوف کے ذریعہ موجودہ

راہ روی کا علاج ممکن ہے تصوف
انسان کے اندرونی پاکائی کرنا ہے۔ اقبال
نے بھی تزکیہ نفس کے تصوف کو
فروغ دیا ہے۔

کرو مہربانی تم اہل زمین پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر
(اقبال رح)

انسان اپنے اندر کو پاک رکھنے سے مخلوق
کا درد سمجھتا ہے اور نفس کے پیروان
چڑھنے سے بچ جاتا ہے۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں،
"اور اپنے نفس کا تزکیہ کرو
تاکہ
تم فلاح و بہبود پاؤ۔"
(الشمس 9:10)

علامہ محمد اقبال نے اپنے شاعرانہ انداز
میں تصوف کا سبق دیا ہے۔

یہاں میں نکتہ توحید تو
آتا ہے
تیرے دماغ میں بت خانہ
ہو تو کیا کہیے
(علامہ اقبال رح)

Discuss this part in detail as well
by giving subheadings

یعنی علامہ اقبال نے انسان کے اندر پیدا کر زور دیا ہے۔ مزید برصغیر میں خطاب کرتے تھا۔

مسلمان، مسلمان ہیں۔
چاہے ہندوستانی ہو، عربی ہو، ترکیہ ہو یا ایرانی ہو۔

(اقبال رحمت)

یعنی، تم سب آپس میں ایک ہو اور منتشر نہ ہونا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا:
مسلمان آپس میں
ایک جسم کی مانند ہیں۔

یعنی، تصوف کے ذریعے حد حدود رزہ دوری کا علاج ممکن ہے اور مسلمان آپس میں اکٹھے ہو سکتے ہیں۔

خلاصہ بحث — 5

نہیں ہے پرواہ اللہ کو
ایسے مومن کی

کہ ہو جس کی روح خوابیدہ

ابانک

سپرا دل میا لگے گا مکتب میں
اے ہمدم!

لندن کی پہلی جواں سیداری کے بنیاد
از علامہ اقبال رحمہ
فروغ اسلام میں تصوف
کی بڑی اہمیت ہے۔ جو کہ مختلف
صوفیائے کرام کے احوال سے ثابت
ہے۔ مزید یہ کہ موجودہ دور کی دوری کا
علاج تصوف سے ممکن ہے جس
کی حمایت علامہ اقبال کے کلام
سے بھی ظاہر ہے۔ یعنی تصوف کے
ذریعے موجودہ دور کی دوری کا علاج ممکن
ہے۔

07/20